جاگو مسلمانو!

جاگو مسلمانو!

پرانا فتنہ نیا روپ......راہبر کے روپ میں راہزن......خلافت راشدہ کا نام نہاد علمبردار

فتنہ زید زمان (زید حامد)

کل کا زید زمان......آج کا زید حامد یوسف علی کذاب کا چیلا ہے۔ یوسف کذاب گستاخِ رسول اور بد کردار شخص تھا جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور اس جرم میں عدالت سے موت کی سزا پائی اور جیل ہی میں ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں مردار ہو کر جہنم رسید ہوا۔

ملعون یوسف کذاب نے 28 فروری 1997ء کو اپنی نام نہاد "ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی" کے اجلاس میں اپنا تعارف پیغمبر اسلام کے طور پر کراتے ہوئے دو افراد عبدالواحد اور زید زمان کا تعارف اپنے صحابی کی حیثیت سے کرایا۔ یوسف کذاب نے برنکس کمپنی کے منیجر زید زمان (زید حامد) کو اپنا صحابی اور خلیفہ اول قرار دیا۔ اس وقت زید زمان (زید حامد) سٹیج پر بیٹھا تھا اور بعد میں اس نے یوسف کذاب کے حق میں تقریر بھی کی۔

اس اجتماع میں یوسف کذاب نے اپنے پیغمبر ہونے کا دعویٰ کیا اور اپنے مرید زید زمان (زید حامد) کے صحابی ہونے کا اعلان کیا۔

یوسف کذاب اور اس کے اہل خانہ کی حفاظت کی ذمہ داری زید زمان (زید حامد) نے برنکس کمپنی کو دی گئی۔

یوسف کذاب کے نمائندے کی حیثیت سے زید زمان (زید حامد) پیغام لے کر خبریں کے دفتر گیا اور اصرار کرتا رہا کہ یوسف کذاب کا مسئلہ عدالت کی بجائے علماء بورڈ میں حل کیا جائے۔ نیٹ پر وڈیو موجود ہے۔

زید زمان (زید حامد) نے مولانا عبدالستار خان نیازیؒ کو دھوکہ دینے کی بھی کوشش کی۔ مولانا عبدالستار نیازیؒ نے کہا کہ "زید نامی کوئی لڑکا چند افراد کے ساتھ ان کے پاس آیا اور بتایا کہ بعض افراد اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے بعض اکابرین ایک صحیح العقیدہ مسلمان اور رسول کریمؐ کے شیدائی کو کافر قرار دے کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کروا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے صحیح صورت حال کا علم نہیں تھا۔"

زید زمان (زید حامد) مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب کو لالچ کا جھانسہ دینے کی ناکام کوشش کی اور پھر دھمکیاں دیتا رہا کہ آپ اس کے انجام سے باخبر رہیں۔

یوسف کذاب کی اہلیہ نے بعض کاغذات جب یوسف کذاب کو جیل میں پہنچائے تو اس نے یہ کاغذات اپنے خاص صحابی زید زمان (زید حامد) اور سہیل کے ذریعے امریکی قونصلیٹ کو بھجوائے۔

اسی زید زمان (زید حامد) نے یوسف کذاب کو ملک سے فرار کروانے کیلئے حقوق انسانی کی تنظیموں اور غیر ملکی سفارت خانوں سے بھی رابطے کئے۔

جب یوسف کذاب کے خلاف گستاخی رسول اور دعویٰ نبوت کی بنیاد پر سزائے موت کا عدالتی فیصلہ آیا تو 13 اگست 2000ء کو زید زمان (زید حامد) کا روزنامہ ڈان میں ردِ عمل آیا کہ یہ عدل وانصاف کا خون ہے۔

زید زمان (زید حامد) یوسف کذاب کی رہائی کے سلسلہ میں سرگرم رہا اور عدالت میں ہر تاریخ پر موجود ہوتا تھا۔

ہمارا دعویٰ اور چیلنج ہے کہ

کل کا زید زمان آج کا زید حامد، یوسف علی مرتد، کذاب، دجال اور ملعون کے کفر اور دجل کا تسلسل ہے۔ کافی عرصہ تک یہ لوگوں کو دھوکہ دیتا رہا کہ میں یوسف کذاب کو نہیں جانتا۔ ہاں اگر وہ یہ کہتا کہ میرا اس سے تعلق تھا، مگر اب میں نے اس کے عقائد ونظریات سے توبہ کر لی ہے، پھر اپنی توبہ کے ثبوت کے طور پر توبہ نامہ اور توبہ کے گواہ پیش کر دیتا ہوں تو کسی کو کیا حق پہنچ سکتا تھا کہ وہ کسی توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول نہ کرتا؟ آپ youtube پر زید حامد کی وڈیو دیکھیں جس میں زید خود مانتا ہے کہ کل کا زید زمان ہی آج کا زید حامد ہے۔

نجی محفلوں میں نوجوانوں کو کل کے زید زمان آج کے زید حامد نے کہا کہ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ تم یوسف کذاب کو جانتے ہو تو میں کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا۔ زید زمان (زید حامد) کا کہنا ہے کہ میں یہ صحیح کرتا ہوں کیونکہ میں 1992ء سے یوسف علی کو جانتا ہوں یوسف کذاب کو نہیں۔ نیٹ پر موجود اس وڈیو میں یہ خود ہی مان گیا ہے کہ کل کا زید زمان ہی آج کا زید حامد ہے۔

کل کا زید زمان آج کا زید حامد نوجوانوں سے نجی نشستوں میں کہتا پھرتا ہے کہ یوسف کذاب شرعی تقاضوں کے مطابق گناہگار نہیں اگر وہ واقعی گناہگار ہوتا تو میں پہلا بندہ ہوتا جو اس پر لعنت بھیجتا۔ لیکن میں یہ بات پبلک میں نہیں کر سکتا۔ جس نے بات کرنی ہے میرے پاس آ کر کر لیں۔ جب یہ بات طے ہے کہ کل کے زید زمان اور آج کے زید حامد نے یوسف علی کذاب کے عقائد ونظریات سے توبہ نہیں کی، بلکہ وہ آج بھی اس کے خلاف عدالتی فیصلہ کو انصاف کا خون کہتا ہے تو یقیناً آج بھی وہ یوسف کذاب کی روش، اس کے مشن اور عقائد ونظریات کا حامی وداعی ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ کل تک وہ کھل کر اس کا جانبدار اور وکیل صفائی تھا مگر اب وہ حالات کا دھارا دیکھ کر وقتی اور عارضی طور پر اس کی وکالت اور ترجمانی سے کنارہ کش، خاموش اور حالات کے سازگار ہونے کا منتظر ہے۔

الغرض ہماری معلومات اور تحقیق کے اعتبار سے زید حامد یوسف کذاب کا خلیفہ اول، اس کا جانشین، اس کا صحابی، اس کے عقائد ونظریات کا داعی، علمبردار اور اس کی فکر وفلسفہ کا پرچارک ہے اور آج بھی انہیں خطوط پر گامزن ہے جن پر مدعی نبوت یوسف کذاب اسے چھوڑ گیا تھا، فرق صرف یہ ہے کہ یوسف کذاب کی زندگی میں وہ کھل کر اس کا حامی تھا، اب جب اس نے دیکھ لیا کہ حالات سازگار نہیں ہیں تو اس نے باطنیوں کی طرح اپنے عزائم ومنصوبوں کی تکمیل کے لئے اپنی تحریک کو زیر زمین کر دیا ہے اور اس نے اپنی حکمت عملی کسی قدر تبدیل کر لی ہے۔ تفصیلات کے لئے www.endofprophethood.com دیکھیں۔

جناب زید زمان (زید حامد) آج اپنے ان عقائد ونظریات سے توبہ کر لے، یا یوسف کذاب پر دو حرف بھیج دے تو تمام مسلمان اس کو گلے لگانے کو تیار ہیں۔ تاہم جب تک وہ یوسف کذاب کے عقائد ونظریات سے منسلک ہے یا اس سے برات کا اعلان نہیں کرتا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا باغی اور غدار ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا باغی وغدار، اپنے اندر چاہے کتنا ہی خوبیاں اور کمالات کیوں نہ رکھتا ہو، وہ ہمارے اور کسی سچے مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ افسوس تو یہ ہے کہ ہماری نئی نسل اور بعض دین دار زید زمان (زید حامد) کے سحر میں گرفتار ہیں، بہرحال ہمارا فرض ہے کہ ہم امت کو اس کی فتنہ سمانی سے بچائیں۔

اپیل

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیو!............ختم نبوت کے پروانو!............پاکستان سے والہانہ محبت کرنے والو!

ہر شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والو!............ہوشیار............ہوشیار............ہوشیار............رہبر کے روپ میں اس راہزن سے دھوکہ مت کھاؤ۔

مرکز سراجیہ ٹرسٹ

گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور

فون: 042-35877456 03217044744

www.endofprophethood.com

markazsirajia@hotmail.com